Statement made on
Sec/PA 3-04-2015
please put up on Friday

SAS 12 24/3

Session 15th
No 567
Date 25-3-2015
Department Law/Energy Power

توجہ دلاؤ نوٹس

جناب سپیکر صاحب

میں اس معزز ایوان کی توجہ ایک اہم مسئلے کی طرف دلانا چاہتا ہوں وہ یہ کہ میں نے صوبائی اسمبلی میں مورخہ 31 اکتوبر 2013 کو ایک قرارداد محکمہ واپڈہ اور سوئی گیس کے بارے میں پیش کی تھی جو کہ میں پڑھ کر سناتا ہوں۔

محکمہ واپڈا اور سوئی گیس نے پشاور سمیت اور دیگر اضلاع میں ظلم اور ناانصافی کی انتہا کر دی ہے اور بارہ بارہ گھنٹے غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ کی جا رہی ہے ٹرانسفارمر خراب ہونے پر کئی کئی ہفتے ٹھیک نہیں کرتے اور عوام ذاتی پیسوں پر مرمت کراتے ہیں اور مرمت کرنے والے ورکشاپس واپڈا اہلکاروں کے ہیں جو کہ ان ورکشاپس کو بدعنوانی کے لئے استعمال کرتے ہیں لوڈ شیڈنگ کی وجہ سے گھریلوں خواتین، عمر رسیدہ بزرگوں طلباء و طالبات سمیت کارخانہ داروں، دوکانداروں اور نمازیوں کو تکلیف سے گزرنا پڑتا ہے۔ پشاور سمیت تمام اہم شہروں کو اندھیروں میں دھکیل دیا گیا ہے۔

لہٰذا یہ اسمبلی صوبائی حکومت سے سفارش کرتی ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے اس امر کی سفارش کرے کہ غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ کو ختم کیا جائے اور سوچے سمجھے منصوبہ کے تحت خیبر پختونخواہ حکومت کے خلاف عوام کو متنفر کیا جا رہا ہے اور چیف ایگزیکٹیو واپڈا جو کہ اس لوڈ شیڈنگ اور غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ میں وہ اہم کردار ادا کر رہے ہیں کا فوری تبادلہ کر کے کسی زمہ دار شخص کو تعینات کیا جائے جو کی عوام کا ایک دیرینہ مطالبہ اور مسئلہ حل کر سکیں۔

جناب سپیکر

اس قرارداد کو اکثریتی ممبران صوبائی اسمبلی نے پاس کرایا اور صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ سے اس قرارداد کو صدر پاکستان، وزیر اعظم پاکستان، سیکرٹری نیشنل اسمبلی، سیکرٹری سنٹ، وفاقی وزیر واٹر اینڈ پاور، وفاقی وزیر پیٹرولیم، وفاقی وزیر قانون، چیئر مین واپڈا اور دیگر تمام زمہ دار وزراء اور سرکاری آفیسرز کو ارسال کی گئی لیکن انتہائی افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ یہ اسمبلی جو کہ خیبر پختونخواہ کے کروڑوں عوام کی نمائندگی کرتی ہے انکے پاس شدہ قرارداد کو ردی کی ٹوکری میں ڈالا گیا اور آج 17 مہینے گزرنے کے بعد بھی اس قرار دار پر کوئی کاروائی نہیں کی گئی جو کہ اس ایوان کے تمام معزز ممبران کی توہین ہے

جناب سپیکر صاحب

محکمہ واپڈا نے ہمارے صوبے خاص کر پشاور کے عوام کے ساتھ ظلم کی انتہا کردی ہے 22 گھنٹے، 18 گھنٹے کی لوڈ شیڈنگ کی جارہی ہے بڑے کارخانے، چھوٹے کارخانے بجلی سے تعلق رکھنے والے کاروبار بند ہوچکے ہیں صوبے سمیت پشاور کے مین شہر اور سڑکوں کو اندھیروں میں دھکیل دیا گیا ہے۔ محکمہ واپڈا کے خلاف میں نے ہائی کوٹ پشاور میں writ petition بھی جمع کی جس پر عدالت نے غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ نا کرنے اور ٹرانسفارمرز کو جلد از جلد ٹھیک کرانے کا فیصلہ بھی کیا تھا جس پر عمل در آمد نہیں کیا جارہا کئی بار چیف ایگزکٹیو واپڈا اور دیگر آفیسرز سے ملاقاتیں کی گئی اور ہمارے مطالبات حل کرانے کی یقین دہانی بھی کرائی لیکن بعد میں کہا کہ ہمارا نام نا لیں ہماری آپ سب کے ساتھ ہمدردی ہے لیکن وزیر مملکت واٹر اینڈ پاور عابد شیر علی نے ہمیں پاکستان تحریک انصاف کے کسی بھی ممبر کی بات نا ماننے کا کہا ہے۔

جناب سپیکر صاحب

ہمارے صوبے اور خاص کر پشاور کے عوام کو پاکستان تحریک انصاف کو ووٹ دینے کی سزا دی جارہی ہے میں آپکی وساطت سے وزیر اعظم پاکستان جناب نواز شریف سے ایک بار پھر مطالبہ کرتا ہوں کہ ہمارے عوام پر رحم کریں اور ہمیں واپڈا کی طرف سے ناروا اور ظالمانہ لوڈ شیڈنگ سے نجات دلائیں بصورت دیگر عوام واپڈا کے خلاف نکلیں گے اور حالات کنٹرول سے باہر نکل سکتے ہیں

جناب سپیکر صاحب

میں اپنے صوبے کے وزیر اعلیٰ پرویز خٹک صاحب سے بھی مطالبہ کرتا ہوں کہ آنے والے کونسل آف کامن انٹرسٹ میں یہ مسلئہ اُٹھائیں کہ ہمارے صوبائی اسمبلی کی پاس شدہ قرارداد پر عمل نا کرنا اِس صوبے کے منتخب نمائندوں اور عوام کی توہین ہے۔ جناب سپیکر صاحب: - امید ہے میری اس توجہ دلاؤ نوٹس پر تمام ممبران صوبائی اسمبلی متفق ہوں گے۔

یاسین خان خلیل 24/3/15 -

MPA PK-5